سوال

اگر کوئی شخص کسی قادیانی سے کہے کہ قرآن مجید سے مرزا قادیانی کی نبوت ثابت کرو، یا قرآن مجید میں مرزا قادیانی کا نام دکھا دو تو میں مرزا قادیانی کو نبی مان لوں گا، اس سوال کرنے والے شخص کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر انسان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے میں شک ہے اور وہ شک میں بمتلا ہو کر کسی سے سوال کرتا ہے تو وہ کافر ہے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے میں شک کرنا قرآن اور صریح احادیث کا انکار ہے اور ایمانیات میں شک کرنا کفر ہے، جیسا کہ ارشاد باری تعالی ہے:

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ (الحجرات: 15)

مومن تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے، پھر انہوں نے شک نہیں کیا اور انہوں نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ یہی لوگ سچے ہیں۔

لیکن اگر اس کا پختہ ایمان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں اور وہ قادیانی کو چیلنج کرتے ہوئے ایسی بات کہتا ہے کہ اگر تم مرزا قادیانی کذاب کی نبوت کو قرآن مجید سے ثابت کر دو تو میں اسے نبی مان لوں گا تو ایسے کہنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی | فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ | فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد